15واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز سوموار 23 ستمبر 2024

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ خوراک

صوبہ بھر میں شوگر سیس کی مد میں جمع رقم اوراس کے خرچ / استعمال سے متعلق تفصیلات

*399: **جناب امجد علی جاوید:** کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر کی تمام شوگر ملز شوگر سیس کی مد میں ایک خاص شرح سے رقم جمع کرواتی ہیں جو دیہی علاقے کی سڑکوں کی تعمیر میں استعمال ہوتی ہے؟

(ب) اگر جواب درست ہے تو ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں سال 24-2023 میں شوگر سیس کی مد میں کتنی رقم جمع ہوئی کتنی کہاں کہاں خرچ کی گئی اور کتنی رقم اب تک اس مد میں موجود ہے۔

(ج) شوگر سیس کی مد سے بننے والی سڑکوں کی تعمیرات کا فیصلہ ضلع کی سطح پر کون سی اتھارٹی کرتی ہے اس سلسلے میں کیا میکنزم اختیار کیا گیا ہے۔

(تاریخ ترسیل 19 اپریل 2024 تاریخ وصولی 17 مئی 2024)

جواب

وزیر خوراک

(الف) جی ہاں۔ یہ درست ہے۔ شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس، پنجاب فنانس ایکٹ 1964 کی شق 12(2) کے تحت جمع ہوتا ہے۔ اس کی شرح پنجاب فنانس ایکٹ 1964 کے تحت 5 روپے فی 40 کلو گرام ہے۔ جس کا نصف (2.50) روپے زمیندار ادا کرتا ہے اور باقی نصف (2.50 روپے) شوگر مل ادا کرتی ہے۔ شوگر ملیں متعلقہ ضلع اور اردگرد کے اضلاع سے بھی گنا خرید کرتی ہیں۔ جس ضلع سے جتنا گنا خرید کیا جاتا ہے، اس کے مطابق جمع شدہ سیس متعلقہ اضلاع کو سیزن کے اختتام پر بھیج دیا جاتا ہے۔ دفتر کین کمشنر پنجاب، لاہور متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز سے گنا کی خریداری کی تفصیلات معلوم کرتا ہے، جسے District-wise Apportionment کہا جاتا ہے۔ جس کے موصول ہونے کے بعد محکمہ خزانہ، پنجاب کو لکھا جاتا ہے کہ ہر ضلع کو خرید کردہ گنا کے مطابق شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس فنڈز مہیا کیے جائیں، جو گنا کے کاشت کردہ علاقوں کی سڑکوں کی تعمیر میں استعمال ہوتے ہیں۔

(ب) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے شوگر سیس اکاؤنٹ میں سابقہ سال کی مد میں اس وقت مبلغ -/9,072,525 روپے موجود ہیں۔ سال 24-2023 کے دوران شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس فنڈز میں جمع شدہ رقم ڈسٹرکٹ سیس اکاؤنٹ میں تاحال ضلع کے ڈپٹی کمشنرز کی جانب سے District-wise Apportionment موصول نہ ہونے کی بنا پر منتقل نہ ہو سکی ہے، جس کے موصول ہونے کے بعد، کیس محکمہ خزانہ، پنجاب کو رقم کی منتقلی کے لیے بھجوا دیا جائے گا۔

(ج) شوگر سیس فنڈز کے استعمال کے لیے، متعلقہ ڈپٹی کمشنر کی سربراہی میں، ڈسٹرکٹ شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس کمیٹی، مقرر ہے، جو سڑکوں کی تعمیرات کے منصوبے بناتی ہے۔ بعد ازاں ان منصوبوں کی حتمی منظوری کے لیے، ڈویژنل شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس کمیٹی، جو ڈویژنل کمشنر کی سربراہی میں کام کرتی ہے، کو بھیجتی ہے۔

ڈسٹرکٹ شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس کمیٹی کے ممبران کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1. Deputy Comissioner
2. Deputy Director Agriculture (Ext.)
3. Deputy Director (Food)
4. District Food Controller
5. Additional Deputy Comissioner (F&P)
6. Two MPAs nominated by Chief Minister
7. A repsentative of P&D Board
8. XEN Highways
9. Any other member to be co-opted by the DC
10. Two representatives of each sugar mill in the district
11. Two representatives of the sugarcane growers

ڈویژنل شوگر کین ڈویلپمنٹ سیس کمیٹی کے ممبران کی تفصیل درج ذیل ہے:-

1. Divisional Comissioner
2. Deputy Comissioner
3. Director (Dev. & Finance)
4. A repsentative of P&D Board
5. The Superintending Engineer Provincial Highways Circle
6. Deputy Director Agriculture (Ext.)
7. Deputy Director (Food)
8. Representatives of each sugar mill
9. Representatives of the growers of the Sugarcane ControlBoard
10. Any other member co-opted by the Divisional Comissioner

(تاریخ وصولی جواب 31 مئی 2024)

صوبہ بھر میں کاشتکاروں کو شوگر ملز کی جانب سے گنے کی قیمت کی فراہمی اور کین کمشنر کے اختیارات سے متعلق تفصیلات

*610: **جناب امجد علی جاوید:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کین کمشنر پنجاب شوگر ملز اور کاشتکاروں کے معاملات کو ریگولیٹ کرتا ہے؟

(ب) کاشتکاروں کی طرف سے شوگر ملز کو فراہم کردہ گنے کی قیمت کی شوگر ملز سے وصولی کے حوالے سے کین کمشنر کے پاس کیا اختیارات ہیں۔

(ج) شوگر ملز گنے کی قیمت کاشتکاروں کو کتنے روز میں ادائیگی کرنے کی پابند ہیں مقررہ مدت تک ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں شوگر ملز کے خلاف کیا کارروائی ہو سکتی ہے۔

(د) صوبہ بھر میں 30 اپریل 2024 تک کس کس شوگر ملز کے ذمہ کاشتکاروں کی گنے کی قیمت کی کتنی رقم واجب الادا ہے تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(ہ) محکمہ نے کاشتکاروں کی شوگر ملز کے ذمہ واجب الوصول رقم دلانے کے لیے اب تک کیا اقدامات اٹھائے ہیں تفصیلات فراہم کی جائیں۔

(تاریخ ترسیل 30 اپریل 2024 تاریخ وصولی 31 مئی 2024)

جواب

وزیر خوراک

(الف) کین کمشنر پنجاب، لاہور، شوگر ملوں اور گنے کے کسانوں کے معاملات کو پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ، 1950 کے تحت ریگولیٹ کرتا ہے۔ (کاپی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ب) پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ، 1950 کی شق نمبر 13(2) کے تحت شوگر ملز کسانوں کو گنے کی سپلائی کے 15 یوم کے اندر ادائیگی کرنے کی پابند ہیں۔ (کاپی "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی ہے) قانون کے مطابق بروقت ادائیگی نہ کرنے پر، کین کمشنر پنجاب، لاہور متعلقہ شوگر مل کو پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ، 1950 کی شق نمبر 13-A(1) کے تحت اظہار وجود کا نوٹس جاری کرتا ہے اور کسان کے گنے کی رقم کا تعین کر کے متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو لکھا جاتا ہے کہ وہ بطور ایڈیشنل کین کمشنر، شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کی شق نمبر 13-A(3) کے تحت، مذکورہ مل کے خلاف پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ، 1967 کے تحت کارروائی کر کے 100% ادائیگی کو یقینی بنائے۔ (کاپی "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی ہے) مزید برآں، حکومتِ پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ، 1950 کی شق نمبر 6-A کے تحت متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو ایڈیشنل کین کمشنر مقرر کرتی ہے۔ (کاپی "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ، 1950 کی شق نمبر 13(2) کے تحت شوگر ملز کسانوں کو گنے کی سپلائی کے 15 یوم کے اندر ادائیگی کرنے کی پابند ہیں۔ قانون کے مطابق بروقت ادائیگی نہ کرنے پر، کین کمشنر پنجاب، لاہور متعلقہ شوگر مل کو پنجاب شوگر فیکٹریز کنٹرول

ایکٹ، 1950 کی شق نمبر (1)A-13 کے تحت اظہار وجود کا نوٹس جاری کرتا ہے اور کسان کے گنے کی رقم کا تعین کر کے متعلقہ ڈپٹی کمشنر کو لکھا جاتا ہے کہ وہ بطور ایڈیشنل کین کمشنر، شوگر فیکٹریز کنٹرول ایکٹ 1950 کی شق نمبر (3)A-13 کے تحت، مذکورہ مل کے خلاف پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ، 1967 کے تحت کارروائی کر کے 100% ادائیگی کو یقینی بنائے۔

(د) کرشنگ سیزن 24-2023 کے دوران پنجاب میں 41 شوگر ملوں نے مبلغ 497 ارب، 24 کروڑ، روپے کا گنا خرید کیا۔ شوگر ملوں نے کسانوں کو مبلغ 486 ارب، 90 کروڑ، روپے (97.92%) کی ادائیگیاں کر دی ہیں۔ بقایا 10 ارب، 34 کروڑ روپے (2.08%) رقم واجب الادا ہے 41 میں سے 24 شوگر ملوں نے کسانوں کو 100 فیصد ادائیگیاں کر دی ہیں۔ بقیہ ماندہ 17 شوگر ملوں میں سے 11 شوگر ملوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز / ایڈیشنل کین کمشنرز کو لکھا جا چکا ہے کہ پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ، 1967 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے کسانوں کی 100 فیصد ادائیگیوں کو یقینی بنایا جائے۔ باقی 6 شوگر ملوں کے خلاف بھی قانونی کارروائی مختلف مراحل میں ہے۔

(ہ) کرشنگ سیزن 24-2023 کے دوران پنجاب میں 41 شوگر ملوں نے مبلغ 497 ارب، 24 کروڑ، روپے کا گنا خرید کیا۔ شوگر ملوں نے کسانوں کو مبلغ 486 ارب، 90 کروڑ، روپے (97.92%) کی ادائیگیاں کر دی ہیں۔ بقایا 10 ارب، 34 کروڑ روپے (2.08%) رقم واجب الادا ہے 41 میں سے 24 شوگر ملوں نے کسانوں کو 100 فیصد ادائیگیاں کر دی ہیں۔ بقیہ ماندہ 17 شوگر ملوں میں سے 11 شوگر ملوں کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے متعلقہ اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز / ایڈیشنل کین کمشنرز کو لکھا جا چکا ہے کہ پنجاب لینڈ ریونیو ایکٹ، 1967 کے تحت کارروائی کرتے ہوئے کسانوں کی 100 فیصد ادائیگیوں کو یقینی بنایا جائے۔ باقی 6 شوگر ملوں کے خلاف بھی قانونی کارروائی مختلف مراحل میں ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 13 جون 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: تحصیل کمالیہ و پیر محل میں غلہ گودام اور گندم کی سٹوریج سے متعلق تفصیلات

*** 641: محترمہ آشفہ ریاض:** کیا وزیر خوراک از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) تحصیل کمالیہ اور پیر محل میں کہاں کہاں غلہ گودام ہیں ان کے نام بتائیں نیز وہاں پر کتنی گندم سٹور کرنے کی گنجائش ہے؟

(ب) اس وقت ان پر کتنی کتنی گندم سٹور کی ہوئی ہے اور کتنی گندم سٹور کرنے کی گنجائش ہے۔

(ج) کیا اس سال مئی 2024 میں جو گندم کسانوں سے خریدی جائے گی ان کی سٹوریج کی گنجائش ہے اگر نہیں تو سابقہ سٹور گندم کو فروخت نہ کرنے کی وجوہات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ ترسیل 02 مئی 2024 تاریخ وصولی 05 جون 2024)

جواب

وزیر خوراک

(الف) تحصیل کمالیہ اور پیر محل میں واقع گوداموں کا محل وقوع اور گنجائش ذخیرہ درج ذیل ہے۔

تحصیل	نام مرکز	محل واقع	کل گنجائش ذخیرہ گندم
کمالیہ	پی آر سینٹر کمالیہ (03 سیٹ)	1. غلہ منڈی کمالیہ 2. ریلوے اسٹیشن 3. چک نمبر 713 گ ب	31460 میٹرک ٹن
پیر محل	پی آر سینٹر پیر محل-I پی آر سینٹر پیر محل-II	سندھیلیانوالی روڈ بالمقابل ریسٹ ہاؤس پیر محل نزد ریلوے اسٹیشن پیر محل	36000 میٹرک ٹن 18500 میٹرک ٹن

(ب) ان گوداموں پر سٹور کی گئی گندم اور گنجائش ذخیرہ کاری درج ذیل ہے۔

تحصیل	نام مرکز	ذخیرہ کردہ گندم	کل گنجائش ذخیرہ گندم
کمالیہ	پی آر سینٹر کمالیہ	18854.600 میٹرک ٹن	31460 میٹرک ٹن
پیر محل	پی آر سینٹر پیر محل-I پی آر سینٹر پیر محل-II	15157.750 میٹرک ٹن 18350.781 میٹرک ٹن	36000 میٹرک ٹن 18500 میٹرک ٹن

(ج) اس سال مئی 2024 میں کسانوں سے خریدی جانے والی گندم کے تمام انتظامات مکمل تھے اور دونوں تحصیلوں کے پی آر سنٹرز پر بمطابق ٹارگٹ خرید کی جانے والی گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش موجود تھی گذشتہ سال پرائیویٹ سیکٹر کی جانب سے ضرورت سے زیادہ گندم درآمد کرنے کی وجہ سے محکمہ خوراک پنجاب کی گندم مکمل طور پر فروخت نہ ہو سکی۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2024)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: تحصیل کمالیہ و پیر محل میں مستقل وعارضی گندم مراکز سے متعلق تفصیلات

*642: **محترمہ آشفہ ریاض:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ٹوبہ ٹیک سنگھ تحصیل کمالیہ اور پیر محل میں کہاں کہاں مستقل اور عارضی مراکز خرید گندم ہیں؟

(ب) ان پر تعینات ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ان پر کسانوں / زمینداروں کو کون کون سی سہولیات میسر ہوں گی۔

(د) کتنی گندم اس سے خرید کی جائے گی۔

(تاریخ ترسیل 02 مئی 2024 تاریخ وصولی 05 جون 2024)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کی تحصیل کمالیہ اور پیر محل میں کوئی عارضی مرکز خرید نہ ہے۔ جبکہ مستقل مراکز خرید کی تفصیل درج ذیل ہے:-

تحصیل	نام مستقل مرکز خرید	محل واقع
کمالیہ	پی آر سینٹر کمالیہ (03سیٹ)	1. غلہ منڈی کمالیہ 2. ریلوے اسٹیشن 3. چک نمبر713گ۔ب
پیر محل	پی آر سینٹر پیر محل-I پی آر سینٹر پیر محل-II	سندھیلیانوالی روڈ بالمقابل ریسٹ ہاؤس پیر محل نزد ریلوے اسٹیشن پیر محل

(ب)ان مراکز میں تعینات ملازمین کے نام، عہدہ اور گریڈ درج ذیل ہیں۔

تحصیل	نام مرکز خریداری	نام اہلکار	عہدہ	گریڈ
کمالیہ	پی آر سینٹر کمالیہ	1. شاہد مقبول	اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر	BPS-15
		2. محمد صغیر	فوڈ گرین انسپکٹر	BPS-12
		3. ظہور احمد	پی آر چوکیدار	BPS-03
		4. نذیر احمد	پی آر چوکیدار	BPS-01
		5. ظفر اقبال	پی آر چوکیدار	BPS-01
		6. مظہر اقبال	چوکیدار	BPS-03
		7. محمد اسحاق	بیلدار	BPS-02
پیر محل	پی آر سینٹر پیر محل-I	1. امیر حیدر	فوڈ گرین انسپکٹر	BPS-12
		2. آصف بشیر	فوڈ گرین انسپکٹر	BPS-12
		3. فلک شیر	پی آر چوکیدار	BPS-04
		4. شکور نذیر	پی آر چوکیدار	BPS-01
پیر محل	پی آر سینٹر پیر محل-II	1. شہباز لطیف	اسسٹنٹ فوڈ کنٹرولر	BPS-15
		2. بابر ظہیر الدین	فوڈ گرین انسپکٹر	BPS-12
		3. محمد ساجد	پی آر چوکیدار	BPS-01
		4. محمد عارف	پی آر چوکیدار	BPS-04
		5. عبد الغفار	بیلدار	BPS-02
		6. افضال مسیح	بیلدار	BPS-02

(ج) مرکز خرید گندم پر آنے والے کسانوں / زمینداروں کے لیے سہولیات میں پینے کا ٹھنڈا پانی، بیٹھنے کے لیے کرسیوں کا انتظام، سایہ کے لیے شامیانہ وغیرہ، ہوا کے لیے پنکھے، بجلی بند ہونے کی صورت میں جنریٹر کا انتظام، سیکورٹی کے لیے سی سی ٹی وی کیمروں اور پولیس ملازمین کی تعیناتی اور پبلک واش روم وغیرہ کی فراہمی کے انتظامات مکمل تھے۔

(د) سکیم 25-2024 میں گندم نہ خریدی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2024)

رحیم یار خان: گندم خریداری کے مراکز اور گوداموں میں گندم رکھنے کی گنجائش سے متعلق تفصیلات

*832: **محترمہ صائمہ کنول:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان میں گندم خریداری کے کتنے مراکز کہاں کہاں قائم کیے گئے ہیں؟

(ب) ضلع رحیم یار خان میں گندم خریداری کا کتنا ٹارگٹ رکھا گیا ہے اور کتنی گندم خرید کی جا چکی ہے۔

(ج) ضلع کے گوداموں میں سابقہ سالوں کی خریدی گئی کتنی گندم پڑی ہوئی ہے۔

(د) ضلع کے گوداموں اور گنجیوں میں کتنی گندم رکھنے کی گنجائش ہے اور اس گنجائش میں اضافہ بھی بوقت ضرورت ممکن ہے یا نہیں تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ ترسیل 14 مئی 2024 تاریخ وصولی 25 جون 2024)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع رحیم یار خان میں 13 پی آر سینٹرز اور 8 فلیگ سینٹرز ہیں۔ تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) حکومت پنجاب نے اس سال گندم خریداری نہ کی ہے۔

(ج) ضلع رحیم یار خان کے گوداموں اور گنجیوں میں کُل گندم وزنی 115220.934 میٹرک ٹن ذخیرہ شدہ ہے۔

(د) ضلع رحیم یار خان کے پی آر سینٹرز کے گوداموں میں 118400 میٹرک ٹن گندم سٹور کرنے کی گنجائش موجود ہے جبکہ فلیگ سینٹرز پر گنجیوں کو ضرورت کے مطابق بنایا جاتا ہے اور ان کی تعداد میں اضافہ کرکے گنجائش کو بڑھایا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2024)

راولپنڈی: گندم کے گودام کی تعداد اور سٹور کی گئی گندم سے متعلق تفصیلات

*851: **جناب اسد عباس:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) راولپنڈی میں کتنے گندم کے گودام کہاں کہاں ہیں؟

(ب) ان میں اس وقت کتنی گندم سٹور کی ہوئی ہے۔

(ج) یہ گندم کس کس سال کی سٹور کردہ ہے۔

(د) کتنی گندم غیر ملکی خرید کردہ ہے اور یہ کب کس ملک سے کس قیمت پر خرید کی گئی تھی۔

(ہ) گندم کتنے سال تک سٹور کی جا سکتی ہے۔

(تاریخ ترسیل 16 مئی 2024 تاریخ وصولی 25 جون 2024)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع راولپنڈی میں گندم کے 07 عدد گودام ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:-

۱۔ پی آر سینٹر اسلام آباد-I، نزد کیرج فیکٹری اسلام آباد۔

۲۔ پی آر سینٹر اسلام آباد-II، نزد کیرج فیکٹری اسلام آباد۔

۳۔ پی آر سینٹر اسلام آباد-III، نزد کیرج فیکٹری اسلام آباد۔

۴۔ پی آر سینٹر بنز، راولپنڈی، نزد وقار النساء کالج، ٹیپو روڈ، راولپنڈی

۵۔ پی آر سینٹر، گوجر خان، ریلوے روڈ گوجر خان۔

۶۔ پی آر سینٹر، واہ / ٹیکسلا ریلوے روڈ ٹیکسلا۔

۷۔ پی آر سینٹر سہالہ / کہوٹہ، ریلوے روڈ سہالہ۔

(ب) ضلع راولپنڈی کے گوداموں میں اس وقت 1258850.850 میٹرک ٹن گندم سٹور شدہ ہے

(ج) ضلع راولپنڈی میں سٹور کردہ گندم سکیم 24-2023 کی ذخیرہ شدہ ہے۔

(د) ضلع راولپنڈی میں ذخیرہ شدہ گندم ملکی گندم ہے جو پنجاب کے مختلف اضلاع سے وصول کی گئی ہے۔ راولپنڈی ضلع میں غیر ملکی گندم ذخیرہ شدہ نہ ہے۔

(ہ) محکمانہ ہدایات پر عمل کرتے ہوئے تین سال تک گندم کو سٹور کیا جا سکتا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2024)

راولپنڈی پنجاب فوڈ اتھارٹی میں ملازمین کی تعداد، ماہانہ اخراجات اور کارکردگی سے متعلق تفصیلات

*858: **جناب اسد عباس:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع راولپنڈی پنجاب فوڈ اتھارٹی کے کتنے ملازمین میں تعینات ہیں ان کے نام، عہدہ، گریڈ مع مراعات سے آگاہ فرمائیں؟

(ب) ان ملازمین کے پاس کون کون سی سرکاری گاڑیاں موٹر سائیکل وغیرہ ہیں ان کے ماہانہ اخراجات سے آگاہ فرمائیں۔

(ج) ان ملازمین کی سال 2022، 2023 اور 2024 کی کارکردگی کی تفصیلات سے آگاہ فرمائیں۔

(د)ان ملازمین نے سال 2023اور 2024 میں کس کس ادارہ / فیکٹری / کارخانہ جات کا وزٹ کیا ہے۔

(ہ)ان کے مقدمہ جات سے آگاہ فرمائیں۔

(تاریخ ترسیل 16 مئی 2024 تاریخ وصولی 27 جون 2024)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب فوڈ اتھارٹی، ضلع راولپنڈی میں کل 103 ملازمین تعینات ہیں۔ جن کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) پنجاب فوڈ اتھارٹی، ضلع راولپنڈی میں ملازمین کے زیرِ استعمال سرکاری گاڑیوں اور موٹر سائیکل کی کل تعداد 35 ہے جو آپریشنز ونگ، لائسنسنگ ونگ، ویجیلنس ونگ، میڈیکل ونگ اور دیگر دفتری امور کی انجام دہی کے لئے استعمال ہوتی ہیں۔ جولائی 2023 تا جون 2024 تک گاڑیوں کے فیول(POL) کی مد میں اخراجات -/16,667,075 روپے ہیں جبکہ مرمت اور دیکھ بھال کی مد میں اخراجات 5,272,037 روپے ہیں۔ گاڑیوں کی فہرست اور اخراجات کی تفصیل ضمیمہ "ب" تا "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں صوبہ بھر میں غیر معیاری، جعلی و ملاوٹ شدہ خوراک کی تیاری و فروخت روکنے کے لئے ہمہ وقت کوشاں ہیں اور ان کے خلاف کارروائی جاری رکھے ہوئے ہیں تاکہ عوام الناس تک معیاری اور ملاوٹ سے پاک خوراک کی فراہمی کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس ضمن میں پنجاب فوڈ اتھارٹی، ضلع روالپنڈی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے سال 2022 تا 2024 میں کل 70,685 احاطوں کی انسپکشنز کی گئیں۔ مضر صحت و غیر معیاری اور حفظان صحت کے منافی خوراک کی تیاری اور فروخت کو فی الفور روکنے کے لئے فوڈ سیفٹی آفیسر پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ، 2011 کی دفعہ 18 کے تحت ایمرجنسی Prohibition آرڈر (EPO) جاری کرتا ہے جس کا مقصد ناقص و مضر صحت خوراک کی ترسیل کو روکنے کے ساتھ ساتھ ایمرجنسی Prohibition آرڈر (EPO) میں وضع کردہ خلاف ورزیوں کی اصلاحات کی تکمیل تک مکمل کاروبار کی بندش ہے تاکہ انسانی جان کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ اس ضمن میں 612 احاطوں کو ایمرجنسی Prohibition آرڈرز (EPOs) کے تحت کاروبار سے روک دیا گیا جبکہ اس جرم میں ملوث افراد کے خلاف 141 ایف آئی آرز بھی درج کروائی گئیں۔ مزید براں، غیر معیاری و حفظان صحت کے اصولوں کے منافی خوراک کی تیاری و فروخت پر 11417 احاطوں پر -/154,742,000 روپے جرمانہ عائد کیا گیا اور معمولی اعتراضات کی بنا پر 43,192 احاطوں کو ایمپروومنٹ نوٹس دیا گیا۔

(د) پنجاب فوڈ اتھارٹی، ضلع روالپنڈی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے سال 2023 اور 2024 میں کل 2785 اداروں / فیکٹریوں / کارخانہ جات کا معائنہ کیا تفصیل ضمیمہ "ہ" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) غیر معیاری، مضر صحت، جعلی اور ملاوٹ شدہ خوراک کی تیاری و فروخت میں ملوث ملزمان کے خلاف 08 ایف آئی آرز / مقدمہ جات درج کروائے گئے۔

(تاریخ وصولی جواب 16 اگست 2024)

رحیم یار خان میں گندم کی خریداری سے متعلق تفصیلات

868*: چوہدری محمد اعجاز شفیع: کیاوزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیاوفاق کی طرز پر حکومت پنجاب بھی گندم خریداری کا کوٹہ یاہدف مقرر کرتی ہے تواس کا اختیار متعلقہ وزیر کے پاس ہوتا ہے یاکابینہ منظور کرتی ہے؟

(ب) سال 2018 سے اب تک پنجاب حکومت نے کسانوں سے کتنی گندم خرید کی سال وائز تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) سال 2018 سے اب تک ضلع رحیم یار خان میں کسانوں سے کتنی گندم خرید کی گئی سال وائز تفصیل بیان کی جائے۔

(د) ضلع رحیم یار خان میں سال 2024 میں کتنی گندم کی پیداوار ہوئی کتنی حکومت نے کسانوں سے خرید کی تناسب کی تفصیل بیان کی جائے۔

(تاریخ ترسیل 16 مئی 2024 تاریخ وصولی 25 جون 2024)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب حکومت گندم خریداری کا ہدف مقرر کرتی ہے اور کابینہ اس کی منظوری دیتی ہے۔

(ب) پنجاب حکومت نے سال 2018 سے ابتک کسانوں سے 23.09 ملین میٹرک ٹن گندم خرید کی ہے۔ سال وار تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	سال	خرید کردہ گندم (ملین میٹرک ٹن)
.1	2018-19	3.62 ملین میٹرک ٹن
.2	2019-20	3.32 ملین میٹرک ٹن
.3	2020-21	4.10 ملین میٹرک ٹن
.4	2021-22	3.69 ملین میٹرک ٹن
.5	2022-23	4.44 ملین میٹرک ٹن
.6	2023-24	3.92 ملین میٹرک ٹن
.7	2024-25	0.00 ملین میٹرک ٹن
میزان		23.09 ملین میٹرک ٹن

(ج) ضلع رحیم یار خان میں سال 2018 سے اب تک 762622.512 میٹرک ٹن گندم محکمہ ہذا نے کسانوں سے خرید کی ہے جس کی تفصیل حسب ذیل ہے:-

نمبر شمار	سال	خرید کردہ گندم (میٹرک ٹن)
1.	2018	118394.053
2.	2019	135983.969
3.	2020	177744.240
4.	2021	91249.548
5.	2022	123311.968
6.	2023	115940.734
7.	2024	0

(د) محکمہ زراعت کے مطابق رواں سال 2024 میں ضلع ہذا میں 1409250.800 میٹرک ٹن گندم کی پیداوار ہوئی ہے۔ ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ حکومت پنجاب نے سال 2024 میں گندم کی خریداری نہ کی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2024)

رحیم یار خان: سال 2018 سے اب تک شوگر سیس فنڈز سے جمع رقم اور خرچ سے متعلق تفصیلات

*869: **چوہدری محمد اعجاز شفیع:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع رحیم یار خان کی موجودہ شوگر سیس کمیٹی کے ناموں کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع میں 2018 سے اب تک کتنا فنڈز شوگر سیس کی مد میں جمع ہوا اور کتنا کہاں کہاں خرچ ہوا سال وائز تفصیل فراہم کی جائے۔

(ج) ضلع میں ہر شوگر مل کے سب سے زیادہ گنا اگانے والے دوز میندار وں کو کمیٹی کا ممبر بنایا جاتا ہے ان ناموں کی تفصیل اور گنا لگانے کی مقدار کی تفصیل فراہم کی جائے۔

(تاریخ ترسیل 16 مئی 2024 تاریخ وصولی 25 جون 2024)

جواب

وزیر خوراک

(الف) پنجاب شوگر کین (ڈویلپمنٹ) سیس رولز، 1964 میں بیان کردہ ڈسٹرکٹ شوگر کین (ڈویلپمنٹ) سیس کمیٹی کی تشکیل درج ذیل ہے:-

#ڈپٹی کمشنر (چیئرمین)

#متعلقہ ضلع کے دو ارکانِ صوبائی اسمبلی (وزیر اعلیٰ کی طرف سے نامزد شدہ) (ممبرز)

#کاشتکاروں کے دو نمائندے (ممبرز)

#ضلع میں ہر شوگر مل کے دو نمائندے (ممبرز)

#ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر (ایف اینڈ پی) (ممبر)

#ڈپٹی ڈائریکٹر (خوراک) (ممبر)

#ڈپٹی ڈائریکٹر زراعت (توسیع) (ممبر)

#ایکسیئن (ہائی ویز) (ممبر)

#ڈسٹرکٹ فوڈ کنٹرولر (ممبر)

#نمائندہ پی اینڈ ڈی بورڈ (ممبر)

#تکنیکی وجوہات اور مشورے وغیرہ کے لئے ڈپٹی کمشنر کوئی دوسرا ممبر شامل کر سکتا ہے (ممبر)

(ب) ضلع رحیم یار خان میں مالی سال 19-2018 تا 24-2023 مبلغ 3582.490 ملین روپے سیس کی مد میں جمع ہوئے جبکہ خرچے کی مد میں مالی سال 19-2018 تا 24-2023 مبلغ 2998.827 ملین روپے صرف ہوئے سال وائز تفصیل درج ذیل ہے:-

جس کی تفصیل ضمیمہ "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

سال	شوگر سیس فنڈ کی جمع شدہ رقم (ملین روپے)	شوگر سیس فنڈ کی خرچ شدہ رقم (ملین روپے)	مکمل شدہ اسکیموں کی تعداد
2018-19	68.715	811.312	95
2019-20	1405.187	120.568	44
2020-21	583.250	430.936	38
2021-22	651.116	933.177	84
2022-23	874.222	269.551	53
2023-24		433.283	36

(ج) ضلع میں واقع ہر شوگر مل کے پہلے اور دوسرے نمبر پر زیادہ سیس ادا کرنے والے زمیندار کے نام متعلقہ ڈپٹی کمشنر بھجواتا ہے، جو پنجاب شوگر کین (ڈویلپمنٹ) سیس رولز، 1964 کی شق نمبر 9 کے تحت ڈسٹرکٹ شوگر کین (ڈویلپمنٹ) سیس کمیٹی کے لئے نامزد کیے جاتے ہیں تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ضلع رحیم یار خان کے نامزد شدہ زمینداروں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	شوگر ملز کا نام	پہلے اور دوسرے نمبر والے کاشتکاران کے نام	مہیا کردہ مقدار (میٹرک ٹن)
.1	جے ڈی ڈبلیو-I	1۔جناب مخدوم سید مرتضیٰ محمود، جمال دین والی، تحصیل صادق آباد 2۔جناب بلال عمر ولد میاں محمد عمر، بیکن ہاؤس، تحصیل صادق آباد	12062.205 10374.510
.2	جے ڈی ڈبلیو-II	1۔جناب دلشاد احمد ساقی ولد بشیر احمد، بستی گل شیر خان اعوان ڈاکخانہ بھونگ، تحصیل صادق آباد 2۔جناب ارشد علی ولد غلام محمد، احمد پور لمہ، تحصیل صادق آباد	14349.515 9502.883

.3	اتحاد	1۔جناب مخدوم معاذ محمد ولد مخدوم مشرف حسین، سکنہ میانوالی قریشیاں، تحصیل رحیم یار خان 2۔جناب محمد فہیم ولد چوہدری محمد شفیق، مکان نمبر B-5 کلب روڈ، بزنس مین کالونی، تحصیل رحیم یار خان	21342.337 7414.874
.4	حمزہ	1۔جناب عبدالحمید ولد محمد جھنڈا، ڈاکخانہ نواں کوٹ، چک نمبر NP/111، تحصیل خانپور 2۔حاجی عبدالجبار ولد چوہدری عبدالغفور، بستی چوہدری عبدالغفور ڈاکخانہ خاص سہجہ، تحصیل خانپور	468.911 327.639
.5	آر وائے کے	1۔جناب سید مبین شاہ ولد سید زمین شاہ، حلقہ شیدانی شریف 2۔جناب محمد سلیم خان ولد حاجی امیر حمزہ حلقہ تھل حمزہ	8145.075 3218.505

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2024)

صوبہ بھر میں جعلی کولڈ ڈرنکس پروڈکشن یونٹ سے متعلق تفصیلات

*897: **محترمہ حناء پرویز بٹ**: کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ بھر میں مشہور برانڈ کے جعلی کولڈ ڈرنکس کی بھرمار ہے؟

(ب) امسال 2024 میں جعلی کولڈ ڈرنکس کے کتنے پروڈکشن یونٹ بند کیے ہیں۔

(ج) کتنے کاروباری افراد کے خلاف کیا کیا کارروائی کی گئی۔

(د) کتنے لوگوں پر کتنا جرمانہ کیا گیا یا سزائیں دی گئیں تفصیل بیان کی جائے۔

(تاریخ ترسیل 17 مئی 2024 تاریخ وصولی 27 جون 2024)

جواب

وزیر خوراک

(الف) یہ درست نہ ہے کہ صوبہ بھر میں مشہور برانڈ کے جعلی کولڈ ڈرنکس کی بھرمار ہے سوائے چند عناصر کے جن کے خلاف پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیمیں کاروائی جاری رکھے ہوئے ہیں۔

(ب) رواں سال پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے صوبہ بھر میں کولڈ ڈرنکس و مشروبات بنانے اور فروخت کرنے والے 3,174 احاطوں کا معائنہ کیا۔ مضر صحت و غیر معیاری اور حفظان صحت کے منافی کولڈ ڈرنکس کی تیاری اور فروخت کو فی الفور روکنے کے لئے فوڈ سیفٹی آفیسر پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ، 2011 کی دفعہ 18 کے تحت 24 احاطوں کو ایمرجنسی Prohibition آرڈرز (EPOs) جاری کئے جن کا مقصد ناقص و مضر صحت و جعلی ڈرنکس و مشروبات کی ترسیل کو روکنے کے ساتھ ساتھ ایمرجنسی

Prohibition آرڈر (EPO) میں وضع کردہ خلاف ورزیوں کی اصلاحات کی تکمیل تک کاروبار کی بندش ہے تاکہ انسانی جان کے تحفظ کو یقینی بنایا جاسکے۔ (دفعہ 18، پنجاب فوڈ اتھارٹی ایکٹ، 2011 کی ضمنی "الف" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے)۔

(ج) رواں سال پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے صوبہ بھر میں کولڈ ڈرنکس و مشروبات بنانے اور فروخت کرنے والے 3,174 احاطوں کا معائنہ کیا۔ مضر صحت، غیر معیاری و جعلی کولڈ ڈرنکس و مشروبات کی تیاری و فروخت پر 24 احاطوں کو ایمر جنسی Prohibition آرڈرز (EPOs) کے تحت کاروبار سے روک دیا گیا جبکہ اس جرم میں ملوث ملزمان کے خلاف 26 ایف آئی آرز بھی درج کروائی گئیں اور 386 احاطوں کو -/6,426,500 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ مزید براں، 240,634.33 لیٹر جعلی کولڈ ڈرنکس و مشروبات اور 334.65 کلو گرام کیمیکل و دیگر اجزاء کو موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔

(د) رواں سال پنجاب فوڈ اتھارٹی کی فوڈ سیفٹی ٹیموں نے مضر صحت، غیر معیاری و جعلی کولڈ ڈرنکس و مشروبات کی تیاری و فروخت پر 24 احاطوں کو ایمر جنسی Prohibition آرڈرز (EPOs) کے تحت کاروبار سے روک دیا گیا جبکہ اس جرم میں ملوث ملزمان کے خلاف 26 ایف آئی آرز بھی درج کروائی گئیں اور 386 احاطوں کو -/6,426,500 روپے جرمانہ عائد کیا گیا۔ مزید براں، 240,634.33 لیٹر جعلی کولڈ ڈرنکس و مشروبات اور 334.65 کلو گرام کیمیکل و دیگر اجزاء کو موقع پر ہی تلف کر دیا گیا۔

(تاریخ وصولی جواب 19 جولائی 2024)

قصور: محکمہ خوراک کے گوداموں کی تعداد، حالت اور سٹوریج سے متعلق تفصیلات

*943: **ملک احمد سعید خاں:** کیا وزیر خوراک ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع قصور میں محکمہ خوراک کے کتنے گودام ہیں ان میں کتنے ناکارہ اور کتنے درست حالت میں ہیں ان کی تفصیل سے آگاہ کریں؟

(ب) ان گوداموں میں اس وقت کتنی گندم ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے کتنی گندم سٹاک میں موجود ہے کتنی گندم اوپن پڑی ہے اس سے کتنا سٹاک گودام خراب Damage ہوا تفصیل سال 2023 اور 2024 کے بارے میں آگاہ فرمائیں۔

(ج) کیا حکومت ضلع قصور میں گندم کی فصل کو مد نظر رکھتے ہوئے مزید گودام Silos وغیرہ بنانے کا ارادہ رکھتی ہے اگر ہاں تو کب تک نہیں تو وجوہات سے آگاہ کریں۔

(تاریخ ترسیل 21 مئی 2024 تاریخ وصولی 08 جولائی 2024)

جواب

وزیر خوراک

(الف) ضلع قصور گوداموں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

(i) پی آر سنٹر 6 عدد (ii) فلیگ سنٹر 7 عدد

تمام پی آر سنٹر پر 43 عدد گودام ہیں ناکارہ اور درست گوداموں کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام پی آر سنٹر	تعداد گودام	درست گودام	ناکارہ گودام
1	پی آر قصور	16	15	1
2	پی آر کھڈیاں	2	2	0
3	پی آر عثمانوالہ	5	5	0
4	پی آر چونیاں	7	7	0
5	پی آر پتوکی	8	8	0
6	پی آر حبیب آباد	5	5	0
میزان		43	42	1

(ب) ضلع قصور میں موجود گوداموں میں 47100 میٹرک ٹن ذخیرہ کرنے کی گنجائش ہے اس وقت سال 2023 کی 25940.846 میٹرک ٹن گندم ذخیرہ ہے اور سال 2023 میں کوئی گندم سٹاک خراب Damage نہ ہوا ہے مزید یہ کہ سال 2024 میں محکمہ خوارک پنجاب نے گندم خریداری نہ کی ہے اور 2024 کا کوئی بھی سٹاک گندم نہ ہے۔ ان گوداموں کی گنجائش اور ذخیرہ کردہ گندم کی تفصیل درج ذیل ہے:-

نمبر شمار	نام سنٹر	گنجائش ذخیرہ	ذخیرہ کردہ گندم جو سٹاک موجود ہے
1	پی آر قصور	145650 میٹرک ٹن	4962.007 میٹرک ٹن گورنمنٹ گودام
2	پی آر کھڈیاں	3000 میٹرک ٹن	1985.121 میٹرک ٹن گورنمنٹ گودام
3	پی آر عثمانوالہ	7000 میٹرک ٹن	3113.298 میٹرک ٹن گورنمنٹ گودام
4	پی آر چونیاں	9450 میٹرک ٹن	4062.570 میٹرک ٹن گورنمنٹ گودام
5	پی آر پتوکی	6000 میٹرک ٹن	3379.706 میٹرک ٹن گورنمنٹ گودام
6	پی آر حبیب آباد	7000 میٹرک ٹن	2180.014 میٹرک ٹن گورنمنٹ گودام
7	فلیگ سنٹر پھولنگر	-	265.800 میٹرک ٹن پرائیویٹ گودام
8	فلیگ سنٹر سرائے مغل	-	4065.800 میٹرک ٹن پرائیویٹ گودام
9	فلیگ سنٹر بیدیاں	-	1896.450 میٹرک ٹن پرائیویٹ گودام
میزان		**47100 میٹرک ٹن**	**25940.846**

ضلع قصور میں اس وقت اوپن میں گندم ذخیرہ نہ ہے

(ج) حکومت پنجاب کا ضلع قصور میں مزید گودام بنانے کا کوئی منصوبہ زیر غور نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 06 اگست 2024)

لاہور

مورخہ 22 ستمبر 2024

خالد محمود

قائم مقام سیکرٹری جنرل